SIGN
OF VICTORY

EXTRA ORDINARY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۱ مطبوعہ روز یکشنبہ بتاریخ ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۴۲ء جلد ۵۵

گزٹ غیر معمولی

ارشادِ ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری قائمی کمیٹی بنا برانتظامات تعمیرِ حسینی سرائے " بیادگارِ مصائب سفر امام حسین علیہ السلام	۲ و ۳

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

ارشادِ ہمایوں

امام حسین علیہ السلام نے حق و صداقت کی خاطر، بارگاہ خداوندی میں اپنی جان و مال، اولاد و اقربا، اور رفقاء و انصار کی جو عظیم الشان قربانی پیش کی تھی اسپر پوری تیرہ صدیاں گزر چکی ہیں۔ موجودہ عہد سے پہلے دنیا اتنی روادار نہ تھی کہ اپنی مذہبی و ملکی شخصیتوں سے ہٹ کر کسی دوسرے ملک یا ملت کے رہنماؤں کے کاموں کو سراہے اور اُن کی جناب میں خراجِ تحسین پیش کرے۔ لیکن اب دنیا اس منزل پر جا پہونچی ہے کہ حقیقت اور سچائی کو، خواہ وہ کسی لباس میں آئے، دیکھے، سمجھے اور تسلیم کرے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ اس سال "یوم حسینؑ" کے منانے میں ہندوستان بھر کے حقیقت شناس افراد نے، بلا لحاظِ مذہب و قومیت حصہ لیا ہے۔ چنانچہ خود ہمارے شہر کے "یوم حسینؑ" میں بھی یہ امر مشاہدہ میں آچکا ہے۔

امام حسین علیہ السلام نے سچائی کی خاطر جو مصیبتیں جھیلیں، ان کے تصور سے ہر انسان کا دل دُکھتا ہے اور ان واقعات کو سن کر ہر نیک دماغ یہ سوچنے لگتا ہے کہ دنیا کی اس عظیم شخصیت کی قربانی کی یاد میں کوئی ایسا نیک کام کر گذرے، جس کا اس حادثے کے کسی پہلو سے تعلق ہو۔ رامپور میں "یوم حسینؑ" منانے کے سلسلہ میں بعض اصحاب نے میری توجہ حسینی یادگار قائم کرنے کی طرف منعطف کی۔ دشتِ کربلا کے اس بھوکے پیاسے قافلے کو جو تکلیفیں برداشت کرنا پڑی تھیں اُن میں سب سے معمولی وہ تھیں، جنکا تعلق سفر سے ہے۔ ہم میں سے اکثر دن رات اپنی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے سفر کرتے رہتے ہیں اور اچھی طرح واقف ہیں کہ اس امن و آشتی کے زمانہ میں بھی

جب کہ ہر شہر میں ہوٹل اور مسافر خانے موجود ہیں۔ عام سفر کرنے والوں کو زحمتیں اٹھانا پڑتی ہیں اس سے کسی نہ کسی حد تک امام حسین علیہ السلام کے مصائب سفر کا تصور ہر شخص کرسکتا ہے اس خیال کے پیش نظر میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام اور اُن کے رفیقوں کے مصائب سفر کی یادگار قائم کرنے کے لئے ایک مسافر خانہ "حسینی سرائے" کے نام سے قائم کیا جائے جس میں ہر مذہب۔ ملک اور قوم کا مسافر قیام کرکے آسودہ ہو سکے۔

مجھے یقین ہے کہ آپ سب اس تجویز کو پسند کریں گے، اور چونکہ ہمارے شہر میں دل والوں کی کمی نہیں ہے، اس لئے مجھے یہ اُمید ہے کہ اس عام بہبود اور آسودگی کے کام میں ہمارے شہر کا ہر نیک دل باشندہ خاطر خواہ حصہ لے گا تاکہ مشترک کوشش اور سرمایہ سے یہ کام بہت جلد تکمیل کو پہونچ جائے۔ اور اس شہر میں آنے والے مسافر اپنے سفر کے چند گھنٹے آرام سے گذار کر دل و دماغ میں اس قربانی کے تاثرات کا نقش لے جائیں اور اس طرح تعلیم حسین کا ایک سبق دُہرایا جاسکے۔

اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے برائے جملہ انتظامات و وصول چندہ ایک کمیٹی مشتمل بر اراکین ذیل مقرر کی جاتی ہے:۔

۱۔ عالی مرتبت صاحبزادہ عبدالجلیل خاں صاحب ہوم منسٹر بہادر	صدر
۲۔ عالی مرتبت مسٹر موری لال در یا منسٹر بہادر انچارج محکمۂ قانون سازی	ممبر
۳۔ عالی مرتبت منیر احمد ہاشمی صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر	ممبر
۴۔ مولوی سراج الرحمٰن خاں صاحب بہادر	ممبر
۵۔ سیٹھ رگھوناتھ پرشاد صاحب	ممبر
۶۔ منشی ممتاز علی خاں صاحب تحصیلدار	سکریٹری و خزانچی